چانسلر کا ضابطہ

نمبر: **A-832**
موضوع: **طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ، ایذارسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی**
زمرہ: **طلبا**
جاری کردہ: **23 اکتوبر، 2019**

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-832، مورخہ 21 اگست، 2013 کی جگہ لیتا ہے۔ یہ طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے بارے میں شکایات کو دائر کرنے، تحقیقات کرنے اور انکو حل کرنے کے لیے طریق کار قائم کرتا ہے۔

تبدیلیاں

- طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ، ایذارسائی اورغنڈہ گردی کے متعلق محکمئہ تعلیم (“DOE’s”) کی زبان کی وضاحت کرتا ہے۔ (جز I. A-F)
- اس بارے میں محکمئہ تعلیم کی پالیسی کی وضاحت کرتا ہے کہ طالب علم سے طالب علم کے امتیازی برتاؤ، جنسی ایذارسانی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے بارے میں اطلاع دینے یا تفتیش کرنے میں حصہ لینے کے دوران کسی فرد کے خلاف کسی نقصان دہ حرکت کو انتقامی سمجھا جائے گا۔ انتقامی کارروائی کی تحقیق کی جائے گی اور یہ مناسب تادیبی کارروائی کا موجب ہوگا۔ (جز I. B)
- غنڈہ گردی اور ایذا رسائی کی تعریف کی وضاحت کرتا ہے۔ (جز I. E)
- وضاحت کرتا ہے کہ آیا امتیازی برتاؤ، ایذا رسائی اور / یا غنڈہ گردی ایک واحد واقعہ ہے یا تسلسل سے متعلقہ واقعات ہیں۔ (جز I. F)
- امتیازیت والے برتاؤ، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی والے طرز عمل کی توضیح کرتا ہے۔ (جز I. F.2)
- وضاحت کرتا ہے کہ سب کے لیے احترام ("RFA") رابطہ کار کا ایک سندیافتہ منتظم، نگراں، استاد، مشیر صلاح کار، اسکول ماہر نفسیات یا سماجی کارکن ہونا لازمی ہے، جو اسکول میں کُل وقتی کام کرتا / کرتی ہو۔ (جز II. B)
- طالب علم سے طالب علم کے مبینہ امتیازی برتاؤ، ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے بارے میں تحریری اطلاع دینے کے لیے شکایت / رپورٹ کے فارم کی تجدید کرتا ہے اور منسلکہ 2 کو ایک ہائپر لنک / یو آر ایل سے تبدیل کرتا ہے۔ (جز II. C)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ پرنسپل / نامزد اسے یقینی بنائے کہ شکایت / رپورٹ کی ہارڈ کاپیز (نقلیں) فوری طور پر دستیاب رہیں۔ (جز II. C)

- یہ وضاحت کرتا ہے کہ طلباء، والدین اورعملے کے علاوہ دیگر افراد کسی طالب علم کے دوسرے طالب علم کے خلاف زبانی یا تحریری طور پر امتیاز برتنے، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی اطلاع دے سکتے ہیں بشمول شکایت / رپورٹ کے فارم کو پرنسپل / نامزد کردہ، RFA رابطہ کار یا اسکول کے عملے کے کسی دیگر رکن یا آن لائن پورٹل کے ذریعے جمع کرواسکتے ہیں۔ (جز II. D)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ جو طلبا یہ سمجھتے ہیں کہ وہ دوسرے طالب علم کے امتیاز برتنے، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کا شکار ہوئے ہیں یا جنہوں نے ایسے واقعات کو خود دیکھا ہے یا اس کی معلومات رکھتے ہوں، انہیں فوراً واقعہ کی اطلاع دینی چاہیے۔ (جز II. E)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ عملے کے علاوہ طلباء، والدین اور دیگر افراد بھی طالب علم سے طالب علم کے مبینہ امتیاز برتنے، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی ایک بے نامی اطلاع دے سکتے ہیں اور ایسی اطلاعات پر اس ضابطہ میں قائم کیے گئے کاروائی کے طریق کار کے تحت، بے نامی اطلاع کار کی جانب سے دی گئی معلومات کی روشنی میں ممکنہ حد تک تفتیش ہوگی اور نمٹا جائے گا۔ (جز II. G)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ RFA رابطہ کار کو طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی اطلاع ملنے پر پرنسپل / نامزد کردہ کو مطلع کرنا لازمی ہے۔ (جز II. H)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ، ایذارسانی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی تمام تحریری اطلاعات کو اسکول میں ایک تفتیشی فائل رکھنا لازمی ہے۔ (جز II. I)
- یہ واضح کرتا ہے کہ امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی تمام نالشوں کو آن لان واقعے کی رپورٹ کے نظام (OORS) میں نالش موصول ہونے کے (1) اسکول کے دن کے اندر درج کرنا لازمی ہے۔ (جز II. J)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ پرنسپل / نامزد کردہ کو طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ، ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کا مبینہ شکار ہونے والے بچے کے اور ملزم بچے کے والدین کو فوراً یا اطلاع موصول ہونے کے دو (2) اسکول ایام کے اندر مطلع کرنا لازمی ہے۔ (جز II. K)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ جب طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ، ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی شکایت کے الزام (الزامات) کی نوعیت اور سنگینی کے باعث اسکول کی سطح پر تحقیق نہ کی جاسکے، پرنسپل / نامزد کردہ کو دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان کی فروغ دہی ("OSYD") سے لازما مشورہ کرنا چاہیے۔ (جز II. M)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ پرنسپل / نامزد کردہ کو اطلاع ملنے کے پانچ (5) اسکول دنوں کے اندر لازماً طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ، ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی اطلاعات کی تفتیش کرنی چاہیے۔ (جز III. A)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ دوران تفتیش پرنسپل / نامزد کردہ کو تمام فریقوں اور تمام گواہان کا لازماً علیحدہ انٹرویو لینا چاہیئے، کسی بھی تفتیشی نوٹس کو رکھنا چاہیے اور ہر انٹرویو کی تاریخ کو درج کرنا چاہیے۔ (جز III. A)
- یہ وضاحت کرتا ہے پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے کسی بھی متعلقہ ثبوت بشمول سرویلینس (نگرانی) وڈیو اور آڈیو ریکارڈنگ کو تفتیش کے حصے کے طور پر حاصل کرنا لازمی ہے، اور ان کو محکمئہ تعلیم کی نامناسب سائبر متن سے نمٹنے کے بارے میں رہنمائی سے رجوع کرنا چاہیئے اور اپنے برو کے تحفظاتی ڈائریکٹر اور سینئر فیلڈ مشیر سے مشاورت کرنی چاہیئے، اگر ضروری ہو۔ (جز III. A.6)

- یہ وضاحت کرتا ہے کہ تفیش کے مکمل ہونے پر، پرنسپل / نامزد کردہ تمام ثبوتوں کا جائزہ لے اور تعین کرے کہ آیا الزامات کو ثابت کرنے میں ثبوت کا کوئی وزن ہے۔ (جز III. B)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے یہ تعین کرنا لازمی ہے کہ آیا طرزعمل ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہے اور یہ فیصلہ کرنے میں زیر غور لانے کے لیے اضافی عناصر فراہم کرتا ہے۔ (جز III. C)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ اس تفتیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ کو ذیلی معلومات لازماً OORS میں ڈالنا چاہیے: تفتیشی نتائج؛ یہ فیصلہ کہ آیا الزامات ثابت ہو گئے ہیں؛ یہ ایک فیصلہ کہ آیا اس حرکت سے اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ ان معلومات کو، تحفیفی حالات کے علاوہ، مبینہ امتیازی برتاؤ، ڈرانے، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر لازماً OORS میں درج کرنا چاہیے۔ (جز III. D)
- یہ وضاحت کرتا ہے پرنسپل / نامزد کردہ کو مبینہ متاثرہ طالب علم کے والدین اور مبینہ ملزم طالب علم کے والدین کو تحریر میں مطلع کرنا چاہیئے کہ آیا کوئی الزامات سچ ہیں اور آیا طرزعمل اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اگر کوئی بھی الزامات درست ہیں، تو اطلاع نامے میں والدین کو مطلع کیا جانا چاہیئے کہ اس واقعہ اور مابعد معاملات پر، اور جہاں اطلاق ہو، انکے بچے کے لیے مداخلتوں اور معاونتوں کی دستیابی پر بات چیت کے لیے اسکول سے رابطہ کریں۔ یہ بیان کرتا ہے کہ تحفیفی حالات کے علاوہ، اس اطلاع نامے کو رپورٹ موصول ہونے کے دس (10) اسکولی ایام کے اندر بھیجا جانا چاہیئے۔ اگر یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مبینہ شکار ہونے طالب علم کے والدین کو مطلع نہیں کیا جائے گا جیسا کہ اس ضابطے میں بیان کیا گیا ہے تو ایسے والدین کو ان معلومات سے بھی آگاہ نہیں کیا جانا چاہیئے۔ (جز II. E)
- یہ بیان کرتا ہے کہ والدین کے لیے تفتیش کے نتائج کے اطلاع نامے کو طالب علم کے ریکارڈ کی معلومات کی رازداری کا تحفظ کرنے والے ریاستی اور وفاقی قوانین کے مطابق فراہم کیا جانا چاہیئے۔ (جز III. F)
- یہ بیان کرتا ہے کہ تفتیش سے قبل یا دوران کسی بھی وقت پرنسپل / نامزد کردہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ طالب علم (بشمول مبینہ متاثرہ، ملزم طالب علم اور گواہان) کے تحفظ یا بہبود کو یقینی بنانے کے لیے کسی بھی تفتیش کا حتمی نتیجہ آنے سے قبل مداخلتیں اور معاونتیں مناسب رہیں گی، والدین کو مطلع کیا جانا لازمی ہے اور مناسب معاونتوں اور مناسب مداخلتوں کو نافذ کرنا اور ان کی نگرانی کی جانی چاہیئے، اور جہاں مناسب ہو ان میں تجدید کی جانی چاہیئے۔ (جز III. G)
- یہ بیان کرتا ہے کہ تفتیش مکمل ہو جانے کے بعد، متاثرہ، ملزم طالب علم اور گواہان کو مداخلتیں اور معاونتیں فراہم کرنا لازمی ہے، جہاں بھی مناسب ہو، ایسی مداخلتوں اور معاونتوں کا تعین ہرایک کی صورت حال کی بنیاد کرنا لازمی ہے اور ان کی نگرانی کرنا اور ان میں تجدید کرنا لازمی ہے، جیسا مناسب ہو۔ (جز IV. B)
- مداخلتوں اور معاونتوں کی اضافی مثالیں فراہم کرتا ہے۔ (جز IV. B)
- واضح کرتا ہے کہ ایسے طالب علم کے لیے جو اسی تعلیمی سال کے دوران دو یا زائد مرتبہ اس ضابطے کی ثابت شدہ خلاف ورزی کا شکار ہوا ہو اور / یا ایک طالب علم کے لیے جس نے ایک ہی تعلیمی سال کے دوران دو یا زائد مرتبہ اس ضابطے کی خلاف ورزی کی ہو، ایک انفرادی معاونتی منصوبہ تشکیل دیا جائے اور نافذکیا جائے۔ (جز IV. B)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ غنڈہ گردی یا دھمکانے کے لیے ثالثی یا اختلافات کا حل کسی بھی صورت میں ایک مناسب مداخلت نہیں ہوسکتی ہے اور طلبا کی تدریس کی اعانت میں شہرپیما طرزِعمل کی توقعات ("ضابطہ انضباط") کا اور مداخلتوں اور معاونتوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے اور ایک تبادلہ کروانے

کی پالیسیوں اور طریق کار کی اضافی معلومات کے لیے چانسلر کے ضابطے A-101 اور A-449 کا حوالہ دیتا ہے۔ (جز B .IV)

- واضح کرتا ہے کہ جو طلبا اس ضابطے کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے جائیں گے ان کے خلاف ضابطئہ انضباط اور چانسلر کے ضابطے A-443 کے طریقِ کار اور مطلوبات کے تحت مناسب تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ (جز C .IV)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ پرنسپل / نامزد کردہ پر لازم ہے کہ فریقین اور گواہوں کو پیش کردہ تمام مداخلتوں اور معاونتوں کو اور ممنوعہ حرکات میں ملوث پائے جانے والے طالب علم (طلبا) کے خلاف عمل میں لائی گئی تمام تادیبی کاروائیوں کو، معطلیوں اور دفتر برائے آن لائن سماعتی نظام ("SOHO") میں OORS کے ذریعے ڈالا جائے۔ (جز D .IV)
- جز عنوان میں "انسداد" کے لفظ کو شامل کیا گیا تھا۔ (جز V)
- یہ وضاحت کرتا ہے ہر اسکول کو OSYD کا تیار کیا ہوا تحریری مواد ہر سال لازماً تقسیم کرنا یا الیکٹرانک کے ذریعے دستیاب رکھنا چاہیے جس میں اس ضابطے میں طے کی گئی پالیسیاں اور طریقِ کار نمایاں ہو، بشمول ان طریق کار کے کہ سارے اسکول کے عملے، والدین اور طلبا کوایک اطلاع کیسے دی جائے۔ (جز B.V)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ ہر پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے اس بات کو یقینی بنانا لازمی ہے کہ RFA رابطہ کار(کاران) کا نام اور رابطہ معلومات اسکول کی ویب سائٹ پر شامل ہو اور طلبا اور والدین کے ساتھ کم از کم سال میں ایک مرتبہ بانٹی جائے۔ بشمول اسکے مگر اسی تک محدود نہیں ہے، بذریعہ الیکٹرانک ابلاغ یا ایسی معلومات کو طلبا کے ساتھ گھر بھجوائیں۔ (جز C.V)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ اس ضابطے کی ایک نقل والدین، اسکول کے عملے اور طلبا کو درخواست کرنے پر لازماً دستیاب ہونی چاہیے۔ (جز G.V)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ RFA رابطہ کاران کے ناموں کی معلومات کو اسکول اور نوجوانان فروغ دہی جامع منصوبے میں تازہ ترین رکھنا چاہیئے، جیسا بھی مناسب ہو۔ (جز A.VI)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ ہر پرنسپل کو اسکول اور نوجوانان فروغ دہی جامع منصوبے میں یہ تصدیق کرنی چاہیئے کہ لائحہ عمل، حاضری کے دستخط کردہ جدول (روسٹر) اور ضابطے کے تقاضے کے مطابق عملے کی سالانہ تربیت کے ثبوت میں تربیت کے تمام مواد کی ایک نقل اسکول میں ایک فائل میں رکھی جائے۔ (جز E.VI)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ قانون کے تقاضوں کے تحت یا جب کسی طالب علم کی حفاظت کے لیے جس کے تحفظ اور بہبود کو خطرہ ہو اس ضابطے کے تحت رپورٹس کی معلومات کو افشا کیا جا سکتا ہے۔ (جز VII)
- منسلکہ 1 کی تجدید کرتا ہے، خلاصہ برائے ممنوعہ امتیازی برتاو اور تعصب پر مبنی ایذا رسائی، ڈرانا اور / یا غنڈہ گردی۔
- منسلکہ 3 کی جگہ لیتا ہے، PFA پوسٹر، ایک ہائپرلنک / یو آر ایل کے ساتھ۔
- منسلکہ 4 کی جگہ لیتا ہے، PFA پوسٹر، ایک ہائپرلنک / یو آر ایل کے ساتھ۔
- دفتروں کے ناموں کی تجدید کی گئی ہے۔

NYC
Department of
Education

چانسلر کا ضابطہ

نمبر: **A-832**
موضوع: **طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ، ایذا رسانی، ڈرانا اور / یا غنڈہ گردی**
زمرہ: **طلبا**
جاری کردہ: **23 اکتوبر، 2019**

خلاصہ

یہ نیویارک شہر محکمئہ تعلیم ("DOE") کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کا دوسرے طلبا کے خلاف اصل یا ادراکی نسل، رنگ، مسلک، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی میلان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر طلبا کو دوسرے طلبا کی ایذا دہی، ڈرانے اور/ یا غنڈہ گردی سے مبرا ہو۔ ایسی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی ممنوع ہے اور اسے اسکول میں، اسکولی اوقات کے دوران، اسکول سے قبل اور بعد میں، اسکول کی املاک پر، اسکول کی کفالت کردہ تقریبات میں، یا محکمئہ تعلیم کی کفالت کردہ گاڑیوں میں سفر کے دوران اور اسکول کے املاک کے باہر ایسے طرز عمل کو برداشت نہیں کیا جائے گا جب یہ تعلیمی طریقِ کار میں خلل اندازی یا قابلِ قیاس خلل اندازی کرے یا اسکولی برادری کی صحت، تحفظ، اخلاق یا بہبود کو خطرے میں یا قابلِ قیاس خطرے میں ڈالے۔ یہ ضابطہ طالب علم سے طالب علم کے امتیازی رویے، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے بارے میں اطلاع دینا ، تفتیش، اطلاع نامہ اور ما بعد کاروائی کے بارے میں طریقِ کار قائم کرتا ہے۔ جو طلبا ایسا طرزعمل اختیار کریں گے جو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہو یہ طلبا شہرپیما طرز عمل توقعات برائے طالب علم تدریسی معاونت ("ضابطہ انضباط") اور چانسلر کے ضابطے A -443 کے تحت مداخلتیں، معاونتیں موصول کریں گے اور ان کے خلاف تادیبی کاروائی کی جائے گی، جو بھی مناسب ہو۔ متاثرین اور گواہان حسب مناسبت مداخلتیں اور معاونتیں وصول کریں گے۔ ہمسر جنسی ایذا رسانی کی شکایات کے لیے، برائے مہربانی چانسلر کے ضابطے A-831 سے رجوع کریں۔

I. پالیسی

A. یہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کے دوسرے طلبا کے خلاف امتیازی رویے، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی سے مبرا ہو۔ امتیازی رویہ، ایذا رسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ

گردی اسکول میں، اسکولی اوقات کے دوران، اسکول سے پہلے یا بعد میں، اسکول کی املاک پر ہوتے ہوئے، اسکول کی کفالت کردہ تقریبات میں یا محکمئہ تعلیم کی کفالت کردہ گاڑیوں میں سفر کرتے وقت ممنوع ہے۔ اسکول کی املاک کے باہر بھی ایسا رویہ ممنوع ہے جب کہ اس طرزِ عمل سے تعلیمی طریقِ کار میں خلل واقع ہو یا قابلِ قیاس طور پر خلل واقع ہو سکتا ہو یا قابلِ قیاس طور پر اسکول کی برادری کی صحت، تحفظ، اخلاقیات یا بہبود کو خطرے میں ڈال سکتا ہو۔

B. محکمئہ تعلیم (DOE) کی پالیسی ہے کہ کسی بھی ایسے طالب علم، والدین، یا محکمئہ تعلیم کے ملازم، جس نے اچھی نیت سے ایک طالب علم کا دوسرے طالب علم سے امتیازی برتاؤ کرنے، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی اطلاع دی ہو یا اس کی تفتیش میں حصہ لیا ہو، اس کے خلاف انتقام لینے کی ممانعت ہے۔ کسی بھی فرد کے ایک تحفظ کردہ سرگرمی میں حصہ لینے کے باعث انکے خلاف کوئی بھی ناموافق عمل انتقامی سمجھا جاتا ہے۔ انتقامی کارروائی کی تحقیق کی جائے گی اور ثابت ہونے پر مناسب تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اصطلاح "والدین"، جب بھی اس ضابطے میں استعمال کی جائے، اسکا مطلب ہے طالب علم کے والدین یا سرپرست، یا طالب علم کے ساتھ والدین ہونے کا یا نگرانی کے تعلق میں کوئی شخص (اشخاص)، یا طالب علم اگر وہ ایک قانونی خودمختار نوجوان ہے یا 18 سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے / چکی ہے۔

C. کسی بھی طالب علم کے لیے کسی دوسرے طالب علم کو ہراساں کرنا، دھمکانہ یا غنڈہ گردی کرنا اس ضابطے کی خلاف ورزی ہے۔

D. کسی بھی طالب علم کے لیے کسی دوسرے طالب علم کی اصل یا ادراکی نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پرامتیازی برتاؤ اس ضابطے کی خلاف ورزی ہے۔ ممنوعہ امتیازیت اور تعصب پر مبنی ایذ رسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی کرنے کا خلاصہ منسلکہ نمبر 1 میں پایا جا سکتا ہے۔

E. طرزعمل کے ذریعے یا ڈرانے، دھمکانے یا بدسلوکی بشمول سائبرغنڈہ گردی کے ذریعے ایذا رسائی اور غنڈہ گردی ایک دوسرے طالب علم کے لیے نفرت آمیز اسکولی ماحول کو تخلیق کرتی ہے جو:

1. کسی طالب علم کی تعلیمی کارکردگی یا کسی تعلیمی پروگرام یا اسکول کی کفالت کردہ سرگرمیوں یا مواقع سے مستفید ہونے یا اس میں حصہ لینے کی صلاحیت، یا طالب علم کے کسی بھی دیگر تعلیمی پہلو پرغیرمناسب اور نمایاں خلل اندازی کا اثر ڈالے یا اثر ڈال سکتا ہو؛ یا
2. کسی طالب علم کی ذہنی، جذباتی، یا جسمانی بہبود پرغیرمناسب اور نمایاں خلل اندازی کا اثر ڈالے یا ڈال سکتا ہو؛ یا

3. کسی طالب علم کی جسمانی تحفظ کے بارے میں مناسب حد تک خوف کا باعث بنا یا مناسب حد تک باعث بن سکتا ہو؛ یا
4. کسی طالب علم کو مناسب حد تک جسمانی چوٹ یا جذباتی صدمہ پہنچانے یا مناسب حد تک پہنچانے کا امکان ہو۔

ایذا رسائی یا غنڈہ گردی کے عمل میں شامل ہے لیکن اسی تک محدود نہیں، اصل یا ادراکی نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر ایذا رسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی کرنا۔

F. . امتیازی برتاؤ، ایذا رسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی کئی شکلیں اختیار کر سکتا ہے اور یہ جسمانی، غیر زبانی، زبانی یا تحریری ہوسکتی ہے۔ یہ ایک واحد واقعہ ہو سکتا ہے یا متعلقہ واقعات کا سلسلہ ہو سکتا ہے۔

1. تحریری طرزعمل میں انفارمشن ٹکنالوجی کے ذریعے الیکٹرانک انداز میں بھیجی گئی مواصلات شامل ہے، لیکن اسی تک محدود نہیں ہے: انٹرنیٹ، سیل فون، ای میل، پرسنل ڈجیٹل اسسٹنٹ، وائرلیس دستی آلے، سوشل میڈیا، بلاگس، چیٹ رومز اور گیمنگ سسٹمز۔

2. امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے طرزعمل میں ذیل شامل ہو سکتے ہیں، لیکن انہی تک محدود نہیں ہے:

- جسمانی تشدد؛
- پیچھا کرنا؛
- دھمکیاں، طعنے، چھیڑنا؛
- جارحانہ یا خطرناک اشارے؛
- تذلیل کرنے یا علحیدہ کرنے کے لیے ہمسر گروپ سے خارج کرنا؛
- ذلت آمیز زبان کا استعمال؛
- ذلت آمیز لطیفے کہنا، نام بگاڑنا، یا بھپتیاں کسنا، بشمول ایک طالب علم کی اصل یا ادراکی نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پرتبصرات دینا؛
- تبصرات یا اسٹیریو ٹائپ کے ساتھ تحریری یا گرافک مواد، بشمول گرفیٹی، تصاویر، خاکے یا وڈیوز جو دوسروں کے لیے ذلت آمیز ہوں ان کو الیکٹرانک طریقے سے بھیجنا یا تحریر کرنا یا چھاپنا۔
- زبانی یا جسمانی طرزِ عمل جو کسی دوسرے کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دے؛
- تنگ کرنا؛ اور

- ایک طالب علم کی اصل یا ادراکی نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پرجان بوجھ کر امتیازی رویے، ایذا رسائی، غنڈہ گردی یا دھمکانے کے انداز میں نام بدلنا، نام بگاڑنا یا مختلف نام استعمال کرنا۔

II. اطلاع دینے کے طریقِ کار

A. " اطلاع" کو اس ضابطہ میں ایک مبینہ طالب علم سے طالب علم کے امتیازی رویے، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی ایک اطلاع جس کی اطلاع مبینہ متاثرہ فرد یا کوئی اور (مثلاً عملہ، والدین، کوئی اور طالب علم) دے، کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

B. ہر پرنسپل کم از کم ایک (1) عملے کے رکن کو بطور سب کے لیے احترام رابطہ کار ("RFA رابطہ کار) کی خدمت کے لیے نامزد کرے جسے اطلاع دی جا سکے اور جو طلبا اور عملے کے لیے ایک وسیلے کے طور پر خدمت انجام ہے۔ RFA رابطہ کار کا ایک سندیافتہ منتظم، نگراں، استاد، مشیر صلاح کار، اسکول ماہر نفسیات یا سماجی کارکن ہونا لازمی ہے، جو اسکول میں کُل وقتی کام کرتا ہو۔

1. ہر وقت، اسکول میں کم سے کم ایک (1) RFA رابطہ کار کا ہونا لازمی ہے جس نے جز V.E.F میں بیان کردہ تربیت موصول کر لی ہو۔ RFA رابطہ کار کا اپنا عہدہ چھوڑنے کی صورت میں، پرنسپل کے لیے یہ یقینی بنانا لازمی ہے کہ ایک RFA رابطہ کار کو تقرر کیا جا چکا ہے اور انہوں نے اس کی تربیت تیس (30) دنوں کے اندر موصول کر لی ہے۔ اس عبوری عرصے میں، پرنسپل کو فوری طور پر ایک قائم مقام RFA رابطہ کار نامزد کرنا لازمی ہے۔

2. ایسی صورت میں جب ایک RFA رابطہ کار عارضی طور پر طویل مدت تک اسکول میں اپنے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہے، اور دوسرا کوئی RFA رابطہ کار نہیں ہے، پرنسپل کو عبوری طور پر خدمات انجام دینے کے لیے ایک اور شخص کو نامزد کرنا چاہیئے جب تک کہ RFA رابطہ کار واپس نہ آجائے۔

C. کسی عملے کے رکن نے طالب علم سے طالب علم کی امتیازی رویہ، ایذارسائی، دھمکانہ اور یا غنڈہ گردی کا مشاہدہ کیا ہے یا اسے اسکا علم یا معلومات ہو یا جسے اطلاع ملی ہو کہ ایک طالب علم دوسرے طالب علم کے ایسے رویے کا شکار ہوا ہے، اسے چاہیے کہ فوراً مبینہ واقع کی اطلاع زبانی طور پر RFA رابطہ کار (کاران) کو یا پرنسپل / نامزد کردہ کو ایک (1) اسکول دن کے اندر اطلاع دے اور شکایت/ اطلاعی فارم جمع کرائے جو https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-library/a-832-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca4491_6 پر دستیاب ہے) اور زبانی اطلاع کے بعد دو (2) اسکول دنوں کے اندر RFA رابطہ کار کو یا پرنسپل / نامزد کردہ کو دے جس میں واقعہ کی تفصیل شامل ہو۔ پرنسپل / نامزد کردہ یقینی بنائے کہ شکایت کی اطلاع دینے کے فارمز) https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-library/a-832-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca4491_6 پر دستیاب ہیں) کی ہارڈ کاپیز (نقلیں) ہمیشہ دستیاب رہیں۔

D. طلبا، والدین یا عملے کے علاوہ کوئی اور فرد طالب علم سے طالب علم کے امتیازی رویے، ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی اطلاع زبانی یا تحریر میں بشمول شکایت کی اطلاع کے فارم (یہاں پر دستیاب ہے https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-library/a-832-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca4491_6) کو پرنسپل / نامزد کردہ، RFA رابطہ کار، یا اسکول کے عملے کے کسی دیگر رکن یا بذیعہ آن لائن پورٹل (ذیل پر دستیاب ہے https://www.nycenet.edu/bullyingreporting) پر جمع کر سکتا ہے۔

E. جو طلبا یہ سمجھتے ہیں کہ وہ دوسرے طالب علم کے امتیازی رویے، ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کا شکار ہوئے ہیں یا جنہوں نے ایسے واقعات کو خود دیکھا ہے یا ان کی معلومات رکھتے ہیں، انہیں فوراً واقعہ کی اطلاع دینی چاہیے۔

F. اگر کسی طالب علم یا والدین کو اسکول کو ایک اطلاع دینے میں تشویشات ہیں، طالب علم / والدین دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD) کو بذریعہ ای میل ذیل پر اطلاع دے سکتے ہیں RespectforAll@schools.nyc.gov. ایسے حالات کی مثالیں جن میں ایسا کرنا مناسب ہوسکتا ہے، ذیل شامل ہیں: اگر طالب علم / والدین کو یقین نہیں ہے کہ طرزِ عمل ضابطے کے تحت آتا ہے؛ اگر طالب علم / والدین نے ماضی میں رپورٹ کی تھی اور طرزِ عمل جاری رہا؛ یا اگر طالب علم / والدین کو آگے آنے میں تشویش ہے۔ ایسے حالات میں، OSYD اس ضابطے سے ہم آہنگ مناسب مابعد کارروائی کے طریقے کا تعین کرے گا۔

G. طلبا، والدین اور عملے کے علاوہ دیگر افراد بھی ایک بے نامی اطلاع دے سکتے ہیں اور ایسی اطلاعات پر بے نامی اطلاع کار کی جانب سے دی معلومات کی روشنی میں اس ضابطہ میں درج طریق کار کے مطابق ممکنہ حد تک تفتیش کی جائے گی اور نمٹا جائے گا۔

H. RFA رابطہ کار کے لیے لازمی ہے کہ اطلاع موصول ہونے پر پرنسپل / نامزد کردہ کو فوراً مطلع کرے۔

I. پرنسپل / نامزد کردہ یہ یقینی بنائیں کہ تمام تحریری اطلاعات[مثلاً، ای میلز، شکایت کی اطلاع دینے کے فارم (https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-library/a-832-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca4491_6 پر دستیاب ہیں) کو استعمال کر کے بھیجی جانے والی اطلاعات] کو ایک تفتیشی فائل میں سنبھال کر رکھنا چاہیئے۔

J. پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ تمام اطلاعات کو محکمئہ تعلیم کے آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام (OORS) میں اطلاع کے موصول ہونے کے ایک (1) اسکول دن کے اندر درج کر دیں اور فوراً ہی جز III کے تحت تفتیش شروع کر دیں۔

K. پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ جب بھی ایک اطلاع موصول ہو، متاثرہ طالب علم اور ملزم طالب علم کے والدین کو الزامات کے بارے میں اطلاع دیں۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو اطلاع ملنے کے بعد فوراً یا دو (2) اسکول دنوں کے اندر ایسے اطلاع نامے لازماً بنا دیے جائیں۔ اگر مبینہ متاثر طالب علم پرنسپل / نامزد کردہ کو ایسی اطلاع کے بارے میں اپنے حفاظتی خدشات سے مطلع کرے، پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ فیصلہ کرنا چاہیئے کہ آیا مبینہ متاثرہ طالب علم کے والدین کو رازداری اور حفاظتی خدشات کو زیرِ غور رکھتے ہوئے مطلع کرنا چاہیئے۔ پرنسپل یہ فیصلہ کرتے وقت اپنے سینئر فیلڈ مشیر سے مشورہ کرسکتے ہیں۔

L. جب پرنسپل / نامزد کردہ یہ سمجھیں کہ مبینہ طرزِ عمل مجرمانہ سرگرمی کے مترادف ہے، تو انہیں پولیس سے رابطہ کرنا لازمی ہے۔ پرانسپل / نامزد کردہ، اپنے سینئر فیلڈ مشیر اور / یا برو / شہرپیما دفتر، ڈائریکٹر برائے طالبانہ خدمات سے بھی مشورہ کرسکتا ہے۔

M. جب اطلاع کی الزام (الزامات) کی نوعیت اور سنگینی کے باعث اسکولی سطح پر تحقیق نہ کی جاسکے، پرنسپل / نامزد کردہ کو OSYD سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

III. تفتیش

A. تمام اطلاعات پر تفتیش کی جائے گی۔ تمام فریقین اور گواہان کا لازماً علیحدہ انٹرویو لینا چاہیے، ہر تفتیشی نوٹ کو سنبھال کر رکھنا چاہیے اور ہر انٹرویو کی تاریخ درج ہونی چاہیے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو اطلاع ملنے پر ذیل میں دیے گئے مخصوص تفتیشی اقدامات، پانچ (5) اسکول دنوں کے اندر جہاں تک قابل عمل ہوں، اٹھانے چاہئیں:

1. مبینہ متاثرہ طالب علم کا انٹرویو لینا؛
2. مبینہ متاثرہ طالب علم سے ایک تحریری بیان تیار کرنے کے لیے کہیں جس میں جتنا ممکن ہو تفصیل شامل ہو، بشمول طرزِ عمل کی وضاحت، یہ واقعہ کب اور کہاں ہوا اور کون اسکے گواہ ہو سکتے ہیں؛
3. مبینہ ملزم طالب علم کا انٹرویو کریں اور اسے نصیحت کریں کہ اگر ایسا طرزِ عمل ہوا ہے تو اسے دوبارہ نہیں ہونا چاہیئے؛
4. ملزم طالب علم سے ایک تحریری بیان تیار کرنے کے لیے کہیں؛
5. کسی بھی گواہوں کا انٹرویو لیں اور انکا تحریری بیان حاصل کریں؛ اور
6. کوئی متعلقہ ثبوت حاصل کریں (مثلاً وڈیو سرویلینس یا آڈیو ریکارڈنگ)۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو محکمئہ تعلیم سے مشورہ کرنا چاہیے کہ ایک نامناسب سائبر حرکت سے

کیسے نمٹنا چاہیے اور برو تحفاظتی ڈائریکٹر اور سینئر فیلڈ مشیر سے ضرورت پڑنے پر مشورہ کرنا چاہیے۔

B. تفتیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ کو تمام ثبوتوں کا جائزہ لینا چاہیے اور تعین کرنا چاہیے کہ کہ آیا الزامات کو ثابت کرنے کے لیے ثبوت میں کوئی وزن ہے (مثال کے طور پر، آیا تمام ثبوتوں کے جائزے، بشمول ثبوت کا معیار اور افراد اور فریقین کی اچھی ساکھ کی بنیاد پر مبینہ عمل کا نہ ہونے کے مقابلے میں ہونے کا زیادہ امکان ہے)۔

C. اگر الزامات ثابت ہو جاتے ہیں، پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ یہ بھی فیصلہ کرے کہ آیا اس طرز عمل سے اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اس فیصلہ میں پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ اس مبینہ حرکت کے گرد مجموعی حالات کا لازمی جائزہ لے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو متعدد عناصر کو مد نظر رکھنا چاہیے جس میں شامل ہو سکتے ہیں مگر اسی تک محدود نہیں:

- ملوث افراد کی عمریں؛
- طرزِعمل کی نوعیت، شدت اور طرزعمل کا دائرۂ کار؛
- طرزِعمل کا تواتر اور دورانیہ؛
- طرزِ مل میں ملوث افراد کی تعداد؛
- وہ تناظر جن میں یہ مبینہ طرزعمل واقع ہوا؛
- یہ طرزعمل کہاں واقع ہوا؛
- آیا اسکول میں اور بھی ایسے واقعات ہوئے ہیں جن میں یہی طلبا ملوث تھے؛
- آیا اس طرزعمل کی وجہ سے متاثرہ طالب علم کی تعلیم بشمول حاضری، تعلیمی کارکردگی، یا غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے پرمنفی انداز میں اثر پڑا ہے۔
- آیا اس طرزعمل کی وجہ سے متاثرہ طالب علم کے اسکول میں طرز عمل یا باہمی تعلقات متاثر ہوئے ہیں؛
- آیا متاثرہ طالب علم کی حفاظت کے خدشات کا اظہار کیا گیا ہے؛ اور
- آیا متاثرہ طالب علم کی ذہنی، جذباتی، جسمانی بہبود پر اثر پڑا ہے۔

D. تفتیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے درج ذیل معلومات OORS میں داخل کرنا لازمی ہے: تفتیشی نتائج؛ یہ فیصلہ کہ الزامات ثابت ہو چکے ہیں اور یہ فیصلہ کہ آیا طرزعمل اس ضابطے کی خلاف ورزی ہے۔ مخصوص حالات کے علاوہ، ان معلومات کو اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندرلازماً OORS میں داخل کیا جانا چاہیئے۔

E. پرنسپل / نامزد کردہ کو لازم ہے کہ مبینہ متاثرہ طالب علم کے والدین اور مبینہ ملزم طالب علم کے والدین کو تحریر میں بتائیں کہ آیا الزامات ثابت ہوگئے ہیں اور آیا اس طرز عمل سے اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اگر کوئی بھی الزامات درست ہیں، تو اس نوٹس کے ذریعے والدین کو بتایا جائے کہ اس واقعہ اور مابعد معاملات پر، اور جہاں اطلاق ہو، انکے بچے

کے لیے مداخلتوں اور معاونتوں کی دستیابی پر بات چیت کے لیے اسکول سے رابطہ کریں۔ ماسوا تخفیفی حالات کے، اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر، والدین سے لازماً رابطہ کرنا چاہیے۔ اگر مبینہ متاثرہ بچے کے والدین کو نہ بتانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جیسا کے جز II.K میں درج ہے، ایسے والدین کو اس پیراگراف میں دی گئی معلومات سے بھی مطلع نہیں کیا جانا چاہیے۔

F. جز III.E میں بیان کی گئی معلومات کو طالبانہ ریکارڈ کی معلومات کی رازداری کے ریاستی اور وفاقی قوانین کے تحت فراہم کیا جانا چاہیئے۔ لہٰذا، مبینہ متاثرہ بچے کے والدین کو صرف مبینہ متاثرہ بچے سے متعلق آنے والے اقدامات، مداخلتوں اور معاونتوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا اور مبینہ ملزم بچے کے والدین کو صرف مبینہ ملزم بچے سے متعلق آنے والے اقدامات، مداخلتوں اور معاونتوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔

G. اگر دوران تفتیش یا اس سے قبل کسی بھی وقت، پرنسپل / نامزد کردہ، طالب علم (بشمول مبینہ متاثرہ، ملزم اور کوئی گواہ) کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کی خاطر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ تفتیش کے حتمی نتیجہ آنے سے پہلے مداخلتیں اور معاونتیں فراہم کرنا مناسب ہے تو طالب علم کے والدین کو مطلع کیا جانا لازمی ہے، جز IV کے تحت مناسب مداخلتوں معاونتوں کو نافذ کرنا اور ان کی نگرانی کرنا اور جہاں مناسب ہو ان میں ترمیم کرنی چاہیئے۔

IV. مابعد کارروائی

A. پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ یقینی بنانے کے لیے کہ یہ طرزِعمل ختم ہوگیا ہے فوری اقدامات اور مناسب مابعد کاروائی کرنی چاہیئے۔

B. جب تفیش مکمل ہو جائے اور جز III کے مطابق فیصلہ کر لیا جائے تو متاثرہ طالب علم ، ملزم طالب علم اور گواہوں کو جیسے مناسب ہو، مداخلتیں اور معاونتیں فراہم کرنا لازمی ہیں۔ ایسی مداخلتوں اور معاونتوں کا تعین، ہر ایک کے انفرادی حالات کے مطابق ہونا ضروری ہے اور جیسے مناسب ہو ان کی نگرانی اور ان میں تجدید کرنا لازمی ہے۔ مداخلتوں اور معاونتوں میں شامل ہونا چاہیے لیکن انہی تک محدود نہیں:

- اسکول سماجی کارکن، رہنما مشیر، ماہر نفسیات، یا دیگر موزوں اسکول کے عملہ کا حوالہ، یا مشاورت، معاونت اور / یا تعلیمی یا ذہنی صحت کی خدمات کے لیے برادری پر مبنی ایجنسیوں کا حوالہ؛
- تدریسی معاونت اور تبدیلیاں (جیسے کلاسوں کا تبدیل کرنا، لنچ / وقفہ، یا بعد از اسکول پروگرام کے شیڈول)؛ اور
- ایک انفرادی معاونت منصوبے کی تشکیل (ایک ایسے طالب علم کے لیے جو ایک ہی تعلیمی سال میں دو (2) سے زائد بار اس ضابطے کے تحت ثابت شدہ خلاف ورزیوں کا شکار ہوا ہے، اور / یا ایک ایسے طالب علم کے لیے جس نے ایک ہی تعلیمی سال میں دو (2) یا زائد بار اس ضابطے کے تحت خلاف ورزی کی ہے، ان کے لیے ایک انفرادی

معاونت منصوبہ تشکیل دینا اور اس کا نفاذ کرنا لازمی ہے)۔

معاونتوں اور مداخلتوں کے بارے میں اضافی معلومات ضابطہ انضباط میں پائی جا سکتی ہیں۔ نہ ہی ثالثی اور نہ ہی اختلافات کا حل، کسی بھی صورت میں غنڈہ گردی یا دھمکانے کے لیے مناسب مداخلتیں ہیں۔ (اس کے علاوہ چانسلر کے ضابطے A-101 اور A-449 کو ملاحظہ کریں جس میں ایک منتقلی کے حصول کے بارے میں پالیسیاں اور طریقئہ کار درج کیے گئے ہیں، اگر منتقل کرنا مناسب ہو)۔

C. جن طلبا کو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا انکے خلاف ضابطہ انضباط کے تحت اور چانسلر کے ضابطے A-443 میں دیے گئے طریق کار اور مطلوبات کے تحت مناسب تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

D پرنسپل / نامزد کردہ پر لازم ہے کہ فریقین اور گواہوں کو پیش کردہ تمام مداخلتوں اور معاونتوں اور ممنوع طرزعمل میں ملوث طالب علم (طلبا) کے خلاف عمل میں لائی گئی تمام تادیبی کاروائیوں کو معطلیاں اور دفتر برائے سماعتی آن لائن نظام ("SOHO") میں OORS کے ذریعے درج کیا جائے۔

V انسداد، اطلاع نامہ اور تربیت

A. ہر اسکول کو https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all/respect-for-all-handouts) پر دستیاب "سب کے لیے احترام" پوسٹرز کو طلبا، والدین اور عملے کے لیے انتہائی نمایاں مقامات پر چسپاں کرنے چاہییں۔ پوسٹرز پر RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) کا نام ہونا چاہیئے۔

B. ہر اسکول کو OSYD کا تیار کیا ہوا تحریری مواد تمام اسکولی عملے، والدین اور طلبا کو لازماً سالانہ طور پر تقسیم کرنا یا الیکٹرانک کے ذریعے دستیاب رکھنا چاہیے جس میں اس ضابطے میں طے کی گئی پالیسوں کا طریق کار نمایاں ہو، بشمول ایک رپورٹ کیسے تیار کی جائے (یہاں دستیاب ہیں https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all/respect-for-all-handouts)۔ تعلیمی سال کے دوران اسکول آنے والے والدین / طلبا اندراج کراتے وقت یہ معلومات لازماً وصول کریں۔

C. ہر پرنسپل / نامزد کردہ اس کو یقینی بنائے کہ RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) کا نام اور رابطہ معلومات اسکول کی ویب سائٹ پر ہو اور طلبا اور والدین کے ساتھ اس کا اشتراک کم از کم سال میں ایک مرتبہ کیا جانا چاہیئے، بشمول اسکے مگر اسی تک محدود نہیں الیکٹرانک مواصلات کے ذریعے یا ایسی معلومات کو طلبا کے ساتھ گھر بھجوائیں۔

D. ہر ایک پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک طلبا کو اس ضابطے میں موجود پالیسی اور طریق کار کے متعلق معلومات اور تربیت فراہم کی گئی ہے۔

E. ہر ایک پرنسپل کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ عملے کے تمام ممبران بشمول غیر تدریسی عملے کو ہر تعلیمی سال کی 31 اکتوبر تک اس ضابطے میں موجود پالیسی اور طریق عمل کے متعلق معلومات و تربیت فراہم کی جائے۔ اس تربیت میں ذیل شامل ہونا لازمی ہے:

1. طلبا کی جانب رخ کرنے والی امتیازیت، ایذا رسائی اور غنڈہ گردی کے ممکنہ واقعات کے متعلق آگاہی اور حسیت کو بڑھانا، بشمول لیکن ان ہی تک محدود نہیں وہ فعل جو کسی طالب علم کی ادراکی یا تصور کردہ نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنعف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر کیے گئے ہوں؛

2. امتیازیت، ایذا رسائی دھمکانے اور غنڈہ گردی کی شناخت اور تخفیف؛

3. امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور غنڈہ گردی کے سماجی سلسلے؛

4. امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور غنڈہ گردی کے واقعات کا انسداد اور جوابی ردعمل؛

5. امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور غنڈہ گردی کے اثرات کو سمجھنا؛ اورتعلیمی ماحول میں علیحدگی، تعصب اور جارحیت کے مسائل پر مؤثر طریقے سے توجہ مرکوز کرنے کی حکمت عملیاں؛ اور

6. ایک محفوظ و معاونتی اسکولی ماحول کو فروغ دینا بشمول ان تصورات کو کلاس روم سرگرمیوں میں شامل کرنا۔

F. ہر ایک پرنسپل کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ جز V.E میں قائم شدہ اسکولی تربیت کے علاوہ کم از کم ایک (1) RFA رابطہ کار کو OSYD کی جانب سے تیار کردہ باضابطہ RFA تربیت مکمل کرنی ہوگی جو ذیل پر توجہ دے: 1) نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری اور وزن کے پہلوؤں میں انسانی تعلقات اور 2) جز V.E میں قائم شدہ امور۔

G. اس ضابطے کی ایک نقل والدین، اسکول کے عملے اور طلبا کو درخواست کرنے پر لازماً فراہم کی جانی چاہیے۔

VI. اسکول اور نوجوانان فروغ دہی کا جامع منصوبہ

ہر پرنسپل کو ذیلی معلومات کو لازماً اپنی سالانہ اسکول اور نوجوانان فروغ دہی کے جامع منصوبے میں ہر تعلیمی سال کی 31 اکتوبر تک جمع کردینا چاہیے۔

A. RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) کے نام۔ جب بھی موزوں ہو ان معلومات میں تجدید کرتے رہنا چاہیے۔

B. تصدیق کہ کم از کم ایک RFA رابطہ کار نے جز V.F میں بیان کی گئی تربیت حاصل کرلی یا کرے گا۔

C. تصدیق کہ طلبا کو اس ضابطے کی پالیسی اور طریق عمل کے متعلق معلومات و تربیت فراہم کی گئی ہیں۔

D. تصدیق کہ عملے کے ممبران، بشمول غیر تدریسی عملے کو جز V.E میں بیان کی گئی معلومات و تربیت فراہم کی جا چکی ہے۔

E. تصدیق کہ عملے کی سالانہ تربیت کو قلم بند کرنے کے جز V.E کے تقاضے کو پورا کرنے کے لیے لائحہ عمل، حاضری کے دستخط شدہ جدول (راسٹر) اور تمام تربیتی مواد کی ایک نقل اسکول میں ایک فائل میں ہو؛ اور

F. تعصب, ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے بچاؤ اور اس سے نمٹنے کے لیے ایک منصوبہ۔

VII. راز داری

اس ضابطے کے تحت اطلاع دینے والے تمام فریقین اور گواہان کی رازدری کا احترام کرنا محکمئہ تعلیم کی پالیسی ہے۔ البتہ، باضابطہ طریق کار فراہم کرنے اور / یا تفتیش کے ضروری اقدامات اٹھانے یا شکایت کو حل کرنے کے لیے پولیس کی تفتیش کی کاروائی میں تعاون کی فراہمی کی ذمہ داری اور رازداری کے مابین توازن ضروری ہے۔ لہٰذا، مناسب حالات میں یا قانونی مطلوبات کی وجہ سے یا ایک طالب علم کا بچاؤ کرنے کے لیے جس کا تحفظ اور بہبود خطرے میں ہو اس اطلاع کے بارے میں معلومات کو افشا کیا جا سکتا ہے۔

VIII. استفسارات

اس ضابطہ سے متعلق استفسارات کو یہاں بھیجنا چاہیے:

Office of School and Youth Development
NYC Department of Education
52 Chambers Street – Room 218
New York, NY 10007
ٹیلیفون: (212) 374-6807
فیکس: (212) 374-5751
RespectForAll@schools.nyc.gov

زمرہ *IX* رابطہ کار
Title_IX_Inquiries@schools.nyc.gov
ٹیلیفون: 718-935-4987

منسلکہ 1

Department of
Education

خلاصہ برائے ممنوعہ امتیازی برتاو اور تعصب پر مبنی ایذا رسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی

یہ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کا دوسرے طلبا کے خلاف امتیازی برتاو، ایذا رسائی، دھمکانے اور /یا غنڈہ گردی سے مبرا ہو بشمول اصل یا ادراکی نسل، رنگ، مسلک، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی میلان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر امتیازی برتاو، ایذا رسائی، دھمکانہ اور /یا غنڈہ گردی کرنا۔ ایسا تعصب، ایذا رسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی کرنا ناقابلِ قبول طرزِ عمل ہے اور اسے اسکول میں، اسکولی اوقات کے دوران، اسکول سے قبل اور بعد میں، اسکول کی املاک پر موجود، اسکول کی کفالت کردہ تقریبات میں، یا محکمۂ تعلیم کی سرمایہ کردہ گاڑیوں میں سفر کے دوران اور اسکول کی املاک سے باہر برداشت نہیں کیا جائے گا جب ایسا طرزِ عمل تعلیمی طریقِ کار میں خلل اندازی یا قابلِ قیاس خلل اندازی کرے یا اسکولی برادری کی صحت، تحفظ، اخلاق یا بہبود کو خطرے میں یا قابلِ قیاس خطرے میں ڈالے۔ اس ضابطے کی خلاف ورزی کرنے کے قصوروار طلبا، ضابطۂ انضباط اور **چانسلر کے ضابطے A-443** کے تحت مناسب تادیبی کارروائی، مداخلتوں اور معاونتوں سے دوچار ہونگے۔ براہِ مہربانی ہمسر جنسی ایذادہی کی شکایات کے لیے **چانسلر کے ضابطے A-831** سے رجوع کریں۔

ذیل کی معلومات عملے اور طلبا کو تعصب پر مبنی طرزِ عمل کی نشاندہی کرنے کی رہنمائی کی نیت سے فراہم کی گئی ہے۔

شہریت / نقل وطنی کی حثیت: اصل یا ادراکی نقل وطنی کی حیثیت یا ریاستہائے متحدہ کے علاوہ کسی اور ملک کے شہری ہونے کی حیثیت۔

معذوری: اصل یا ادراکی، معذوری یا معذوری کی روداد۔ "معذوری" کی اصطلاح کا مطلب ہے (a) بنیادی اعضائے بدن، عضویاتی، جنیاتی یا دماضی حالت کی وجہ سے ایک جسمانی، دماغی یا طبی کمزوری جو جسم کی معمول کی فعالیت میں رکاوٹ ڈالے یا قابلِ قبول کلنیکل یا لیبارٹری کے معائنے کی تکنیکوں کے ذریعے قابل مظاہرہ ہو یا (b) ایسی کمزوری کا ایک ریکارڈ؛ یا (c) دیگر افراد کے ذریعے ایک کمزوری تصور کی جاتی ہے۔

قومیت / قومی نژاد: اصل یا ادراکی قومی نژاد یا قومی شناخت۔ قومی نژاد، نسل / رنگ یا مذہب / عقیدے سے مختلف ہے کیونکہ ہوسکتا ہے مختلف نسلوں اور مذاہب کے افراد یا انکے اجداد ایک ہی قوم سے آئے ہوں۔ اصطلاح "قومی نژاد" میں تمام قومی پس منظر کے اشخاص کے گروہ اور مشترکہ شجرۂ نصب، میراث، یا پس منظر کے افراد کے گروہ شامل ہیں؛ ان میں وہ افراد بھی شامل ہیں جنکی کسی مخصوص قومی نژاد کے شخص یا اشخاص کے ساتھ شادی ہوئی ہے یا ان سے تعلق ہے۔

صنعفِ جنس: اصل یا ادراکی صنعفِ جنس، زچگی، یا زچگی یا بچے کی پیدائش سے متعلقہ حالات یا بچے کی پیدائش۔ جنسی امتیاز کے خلاف ممانعت میں جنسی ایذا رسائی شامل ہے۔

"صنعف جنس" کی اصطلاح میں کسی شخص کی اصل یا تصور کردہ جنسی شناخت، جنسی اظہار، ، ذاتی تصور، وضع، برتاؤ، تاثرات یا جنس سے متعلقہ دیگر خصوصیات شامل ہیں، اس شخص کو پیدائش کے وقت تفویض کی گئی جنس کے قطع نظر۔ جنس پر مبنی تعصب میں شامل ہے لیکن اسی تک محدود نہیں ہے تعصبانہ انداز میں نام لینا یا نام تبدیل کرنا (مثلاً جان بوجھ ایک ایسا مختلف نام استعمال کرنا جو طالب علم کی اسکول میں یا محکمئہ تعلیم کے دیگر پروگرام یا سرگرمی میں درج جنسی شناخت سے ہم آہنگ نہیں ہے)

نسل / رنگ: اصل یا ادراکی نسل یا رنگ۔ نسل میں نسل سے تاریخی طور پر وابستہ خصوصیات شامل ہیں، بشمول، لیکن اسی تک محدود نہیں ہے، بالوں کی ساخت اور بال سنوارنے کے انداز۔ بال سنوارنے کے انداز میں شامل ہیں لیکن انہی تک محدود نہیں ہے، جیسے کہ چوٹیاں، لاکس، اور ٹوئیسٹس.

Department of
Education

مذہب / مسلک: اصل یا ادراکی مذہب یا مسلک (بنیادی عقائد کا مجموعہ، چاہے یہ ایک مذہب تشکیل کرتے ہوں یا نہیں)۔

جنسی میلان: اصل یا ادراکی جنسی میلان۔ جنسی میلان کا مطلب ہے ایک فرد کی دیگر افراد کے لیے اصل یا تصور کردہ رومانوی، جسمانی یا جنسی دلچسپی یا جنس کی بنیاد پر دلچسپی نہ ہونا۔ جنسی میلان کے ایک تسلسل کا وجود ہے اور اس میں شامل ہے، لیکن اسی تک محدود نہیں ہے دگر جنسی، ہم جنسی، دو جنسیت اور ہم جنس پرستی۔

وزن: اصل یا ادراکی وزن۔